”اُنگلیوں سے پانی نکل آیا “

ایک مرتبہ حضور صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ چودہ سو(1400) صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنھُمْ کے ساتھ عمرہ کرنے کے لیے مکّے شریف گئے۔ غیر مسلم فوج(army) لے کر آگئے اور مکّے شریف میں آنے سے پہلے ہی مسلمانوں کو روک دیا۔ آپ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنھُمْ وہاں رُک گئے۔ یہاں پانی بہت کم تھا، ایک ہی کنواں (well) تھااور اُس کا پانی بھی ختم ہوگیا۔ جب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنھُمْ کو پیاس زیادہ لگی تو حضور صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ایک برتن میں اپنا مبارك ہاتھ ڈال دیا اور آپ کی پاک انگلیوں سے پانی کے چشمے(springs) جاری ہو گئے یعنی بہت زیادہ پانی نکِلنا شروع ہوگیا۔ پھر یہ پانی آپ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اس کنویں (well)میں ڈالا جس میں پانی نہیں تھا۔ آپ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے جس پانی سے وضو کیا تھا، وہ پانی اور اپنا ایک تیر(arrow) بھی اسی کنویں (well)میں ڈال دیا تو اُس کنویں میں اتنا پانی ہوگیا کہ سب صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنھُمْ اپنے لیے اور اپنے جانوروں کے لیے اس کنویں سے کئی دن تک پانی لیتے رہے۔(بخاری،کتاب المغازی،ج۳،ص۶۹،۶۸،حدیث:۴۱۵۲،۴۱۵۰ ملخصاً ۔ الکامل فی التاریخ ، ج۲، ص ۸۷،۸۶، ملخصاًسیرت مصطفےٰ، ص۳۴۷ ملخصاً)

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ اللہ کریم نے ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو بہت طاقت دی ہےکہ آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں اور یہ بھی پتا چلا کہ آپ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اپنی اُمت (nation)پر بہت رحم کرنے والے(merciful) ہیں۔ امام اہلسنّت، اعلیٰ حضرت، پیر طریقت، حضرت علّامہ مولانا ، **امام احمد رضا خان** قادِری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کچھ اس طرح لکھتے ہیں: سب پانیوں میں سب سے افضل پانی وہ ہے کہ جو پیارے آقا،مدینے والے مصطفیٰ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی انگلیوں سے نکلا۔(فتاوی رضویہ،ج۳،ص۲۴۵)